بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۷ شوال ۱۳۹۱ھ، ۱۶ فتح ۱۳۵۰ ہش، ۱۶ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۸۹

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۵ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۴ فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ:-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لمحہ اپنی تائید خاص اور نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ - ۱۵ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ سر اور گلے میں درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں ملکی دفاع اور استحکام کیلئے پورے جذبہ اور جوش کیساتھ خدمات سرانجام دی جارہی ہیں

قومی دفاعی فنڈ جمع کرنے اور بہادر فوجیوں کیلئے تحائف فراہم کرنے کی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جارہا ہے

دفاعی ضرورتوں کیلئے رضاکاروں کی خدمات۔ شہری دفاع اور فرسٹ ایڈ کی تربیت۔ اجتماعی دعائیں اور صدقات

ربوہ — جب سے بھارت نے پاکستان کی سرزمین پر اپنے سفاکانہ حملے کا آغاز کیا ہے ربوہ کے جملہ محلہ جات میں خصوصی دعاؤں کے ساتھ ساتھ ملکی دفاع اور وطنِ عزیز کے استحکام کے لئے پورے جذبہ اور جوش کے ساتھ مختلف خدمات بجا لائی جارہی ہیں۔ ربوہ میں مقیم نوجوانوں نے اور سابق فوجیوں نے بڑی کثرت کے ساتھ فوجی خدمات کے لئے اپنے آپکو پیش کیا ہے۔ چنانچہ وہ مختلف محاذوں پر دادِ شجاعت دے رہے ہیں۔

صدرِ پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان کی طرف سے جاری کردہ دفاعی فنڈ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک لاکھ پچیس ہزار روپے کا چیک فوری طور پر ارسال کئے جانے کی خبر قارئین پہلے ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اس کے علاوہ اب محلہ وار کمیٹیاں قائم کر دی گئی ہیں جو انفرادی طور پر زور و شور سے قومی دفاعی فنڈ جمع کرنے اور پاکستان کے جیالے فوجیوں کے لئے تحائف فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ اس کام میں لجنہ اماء اللہ کی ممبرات بھی حصہ لے رہی ہیں جو گھر گھر جا کر دفاعی فنڈ اور تحائف جمع کر رہی ہیں۔

ملکی دفاع اور استحکام کی یہ جملہ خدمات نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی نگرانی میں سرانجام پاتی ہیں جو ان دنوں چوبیس گھنٹے کھلا رہتا ہے۔ اسے لوکل انجمن احمدیہ، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ، احمدی مستورات کی تنظیم لجنہ اماء اللہ اور تمام مقامی تعلیمی اداروں کا گہرا اشتراک اور تعاون حاصل ہے۔

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ اور محترم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے ایک ملاقات کے دوران ہمیں بتایا کہ اس سلسلے میں افسران ضلع جھنگ کی طرف سے جاری کردہ تمام ہدایات کی پوری پوری تعمیل کی جارہی ہے۔ مختلف دفاعی خدمات کے لئے مطلوبہ تعداد میں فوراً رضاکار مہیا کئے جاتے ہیں جو رات دن ربوہ اور اس کے گرد و نواح میں میلوں کے علاقہ میں ڈیوٹی پر متعین ہیں۔ سرکاری تنصیبات مثلاً ٹیلیفون ایکسچینج، پوسٹ آفس، ریلوے سٹیشن، ریلوے ٹریک، سوئی گیس اور سڑک کے پلوں کی حفاظت کے لئے خاص طور پر چوبیس گھنٹے پہرے کا انتظام ہے۔ نوجوانوں کو مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام اور مستورات کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے انتظام کے تحت شہری دفاع اور فرسٹ ایڈ کی تربیت دی جارہی ہے۔ ہوائی حملوں سے بچنے کے لئے ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے ابتدائی طبی امداد اور آگ بجھانے کا سامان فراہم کرنے کے علاوہ سائرن کا بھی انتظام کر رکھا ہے۔ ہوائی حملوں سے بچنے کی تدابیر پمفلٹوں کی صورت میں شائع کر کے گھر گھر تقسیم کر دی گئی ہیں۔ جگہ جگہ حفاظتی خندقوں کا انتظام ہے۔ رات کو بلیک آؤٹ کی پابندی کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔

مکرم صدر صاحب عمومی نے بتایا کہ ہر محلہ میں ایک ایک دفاعی سینٹر قائم کر دیا گیا ہے جہاں پر آگ بجھانے کا سامان موجود ہے۔ اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی زیر ہدایت دس ابتدائی طبی مراکز مختلف مقامات پر قائم ہیں۔ ہر مرکز میں طبی امداد کا سامان اور ایک ڈاکٹر یا کمپونڈر موجود ہے۔ ربوہ کے جملہ محلہ جات میں پہرے کا انتظام بھی موجود ہے جو ۲۴ گھنٹے رہتا ہے۔

ان تمام دنیوی تدابیر کے ساتھ ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک اور ارشاد کے مطابق اہلِ ربوہ اجتماعی اور انفرادی رنگ میں شب و روز خصوصی دعاؤں میں بھی مصروف ہیں۔ چنانچہ محلہ جات کی مساجد میں پاکستان کی حفاظت و سالمیت کیلئے دردمندانہ اجتماعی دعائیں کی جارہی ہیں۔

بہت سے احباب التزام کے ساتھ نماز تہجد ادا کرتے ہیں اور قبولیتِ دعا کے اس خصوصی وقت سے فائدہ اٹھا کر پاکستان کی کامیابی کے لئے دعاؤں میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں قبول فرمائے۔ دشمن کے ناپاک ارادوں کو خائب و خاسر کرے اور پاکستان کے لئے اپنی غیر معمولی تائید و نصرت کے نشان ظاہر فرمائے۔ آمین

انصار اللہ کا مالی سال

مجلس انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ فتح/دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے بجٹ کا جائزہ لیں۔ اگر کوئی بقایا ہو تو جلد وصول کر کے دفتر مرکزیہ کو بھجوا دیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تحریک دعا

مکرمی ڈاکٹر سعید احمد صاحب جو گذشتہ تین سال سے گیمبیا میں پہلے احمدیہ میڈیکل سنٹر کو بڑی کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ حال ہی میں آپ رخصت پر پاکستان آئے ہوئے تھے چھٹی گذار کر بفضل اللہ تعالیٰ ۲۲ نومبر ۱۹۷۱ء کو دوبارہ گیمبیا کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہیں گیمبیا کے اندرونی علاقہ میں نصرت جہاں "آگے بڑھو" پروگرام کے تحت کام کرنے والے نئے ڈاکٹروں کے لئے چیف ڈاکٹر بنا دیا ہے۔ آپ بخیریت گیمبیا پہنچ گئے ہیں۔

قارئین کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز انہیں مبارک کرے اور گیمبیا کے لوگوں کی بیش از بیش خدمت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور اسلام کا وہاں جلد تر غلبہ ہو اور پاکستان کا نام چمکے۔

(آمین)

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶؍فتح ۱۳۵۰ ہش

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ

اللہ تعالیٰ کی یہ بھی ایک سُنّت ہے کہ وہ مومنوں کو ابتلاؤں اور آزمائشوں میں سے گزار کر انہیں اعلیٰ درجہ کی کامیابیاں اور ترقیات عطا کرتا اور فتح وظفر سے نوازتا ہے۔

ان ابتلاؤں کی ایک غرض یہ ہوتی ہے کہ مومن آزمائش کے اوقات میں اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں، اُس سے اس کی تائید و نصرت کے طالب ہوں اور کامیابیوں اور کامرانیوں کے لئے اُس سے دُعائیں مانگیں اور وہ اُن کی دُعاؤں کو قبول کرتے ہوئے انہیں اُن کی مراد عطا کرے۔ اِسی طرح وہ ابتلاء دُنیا کے لئے مومنوں کے حق میں ایک نشان کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کو اپنی یہ سُنّت یاد دلاتے ہوئے فرمایا:-

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۱۵)

یعنی کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ باوجود اس کے کہ تم پر ابھی ان لوگوں کی سی تکلیف کی حالت نہیں آئی جو تم سے پہلے گزرے ہیں تم جنّت میں داخل ہو جاؤ گے۔ انہیں تنگی بھی پہنچی اور تکلیف بھی۔ اور انہیں خوب خوف دلایا گیا تاکہ اُس وقت کا رسُول اور اس کے ساتھ ایمان لانے والے کہہ اُٹھیں کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ یاد رکھو اللہ کی مدد قریب ہے۔

تاریخ شاہد ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اللہ تعالیٰ کی اِس سُنّت کے مطابق تعداد میں بہت ہی کم ہونے اور وسائل اور ساز و سامان سے بڑی حد تک محروم ہونے کے باوجود کفّار کی ساز و سامان سے آراستہ بڑی بڑی حملہ آور فوجوں سے بڑی ہی صبر آزما جنگیں لڑنا پڑیں اور اِس طرح اُنہیں بار بار مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا میں بیان کردہ حالات سے دوچار ہونا پڑا لیکن وہ ان حالات سے قطعاً پریشان یا ہراساں نہیں ہوئے بلکہ فتح و نصرت کے خدائی وعدوں پر پختہ یقین رکھتے ہوئے مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ کے مطابق طلبِ نصرت کے لئے درد و الحاح سے دُعائیں کرتے رہے اور اللہ تعالیٰ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ کے مطابق ہر جنگ میں انہیں اپنی نصرت سے نواز کر کھُلی کھُلی فتح اور غلبہ عطا فرماتا چلا گیا۔ اِسی طرح اللہ تعالیٰ نے واضح کر دکھایا کہ وہ اپنے بندوں کو ہمیشہ ابتلاؤں اور آزمائشوں کی بھٹیوں میں سے گزار کر انہیں بامِ عروج پر پہنچاتا ہے اور یہ کہ اس کے بندے آزمائشوں کے آنے پر خوش ہوتے ہیں اور دلی بشاشت کے ساتھ ان آزمائشوں میں پورے اُترنے کی جدوجہد میں لگ جاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اب انہیں عظیم الشان کامیابیاں اور کامرانیاں ملنے والی ہیں اور فتح و ظفر اُن کا انتظار کر رہی ہے۔

آج کل ہم اہلِ پاکستان بھی ایک ایسی ہی آزمائش میں سے گزر رہے ہیں۔ ہمارا مقابلہ بھی ایک ایسے حملہ آور دشمن سے ہے جسے اپنی تعداد، وسائل اور ساز و سامان کی فراوانی پر گھمنڈ ہے اور جو ہمارے وطنِ عزیز کے وجود کو ختم کرنے پر تُلا ہوا ہے۔ ہماری بہادر اور شیر دل افواج جہاں تعداد میں کم ہونے اور نیز وسائل اور ساز و سامان سے بڑی حد تک محروم ہونے کے باوجود ہر قسم کی تنگی اور تکلیف اُٹھاتے اور صبر آزما حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے دشمن پر کاری ضربیں لگا رہی ہیں اور اُس کے غرور اور گھمنڈ کو خاک میں ملا رہی ہیں وہاں ہم مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ کے تحت اللہ تعالیٰ کے حضور دُعائیں کرنے میں مصروف ہیں اور ہمارے کانوں میں اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ کی آوازیں برابر آ رہی ہیں اور بحمد اللہ تعالیٰ تنگی اور تکلیف کی ظاہری اور عارضی ظلمتوں میں فتح و ظفر کی روشنیاں برابر چمک رہی ہیں۔ اللہ کی نصرت کیوں نہ قریب ہو جبکہ وہ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ کی بشارت دینے والا خود ہر آن ہمارے کان میں یہ کہتا ہے کہ اِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ جب خدا خود ہر دم اور ہر آن ہمارے قریب ہے تو اُس کی نصرت کیوں نہ ہمارے قریب ہو۔ وہ قریب ہی نہیں بلکہ ہمارے ساتھ ہے۔ ہم ہر دم اور ہر آن اس کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ یہ اِس نصرت الٰہی کا ہی تو کرشمہ ہے کہ مشرقی پاکستان میں چاروں طرف سے گھرے ہوئے ہمارے قلیل التعداد شیر دل مجاہدین وطن وسائل اور تعداد کے نشہ میں چور دُشمن کے دانت کھٹے کر رہے ہیں حتّٰی کہ ایک معرکہ میں بیالیس پاکستانی جانباز سپاہیوں نے ۵۴۰ بھارتی سپاہیوں کو ڈھیر کر دکھایا۔ وہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں دشمن کے ٹینکوں کو مٹی کے کھلونوں کی طرح توڑ پھوڑ رہے ہیں اور اُسکے ہوائی جہازوں کو یُوں مار گرا رہے ہیں جس طرح بیریوں سے آندھی میں بیر جھڑتے ہیں۔

الغرض اللہ تعالیٰ کی نصرت بارش کی طرح برس رہی ہے اور ایک دُنیا پر آشکار کر رہی ہے کہ آخری اور مکمل فتح جو کامل غلبہ کی آئینہ دار ہو حق پرستوں ہی کی ہوگی۔ ظلم کی راہ پر چلنے والا حملہ آور دشمن اپنی کثرت تعداد اور وسائل کی بہتات پر گھمنڈ کے باوجود مغلوب ہوگا اور پاکستان اپنی تعداد اور وسائل کی قلت کے باوجود غالب آئے گا اور آکر رہے گا۔ اس کی فتح اور غلبہ کے آثار کو خدا تعالیٰ نمایاں سے نمایاں تر کریگا اور اپنی قدرت نمائی سے حالات کو یکسر بدل کر رکھ دیگا۔ اسے سب قدرت اور طاقت حاصل ہے۔ اسی پر ہمارا بھروسہ ہے اور وہی ہمارا کارساز ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارمانِ وطن

لے خاک نشینانِ چمن کی بھی خبر لے
اب اپنے محمدؐ کے وطن کی بھی خبر لے

گستاخ ہے دشمن کی ہر اک بات کا انداز
ہر حال میں خاموش دہن کی بھی خبر لے

دیتا ہے تُو کافر کو بھی دادِ جسارت
لیکن دلِ مومن کی لگن کی بھی خبر لے

جس رُوح کو دی طاعتِ اسلام کی دولت
لے، اُس کے لئے آج بدن کی بھی خبر لے

کانٹوں پہ بھی ہو تیری عنایت تو ہمیں کیا
گلشن میں مگر سرو و سمن کی بھی خبر لے

ہیں کب سے سرِ راہ کھڑے امن کے راہی
درماندۂ منزل کی تھکن کی بھی خبر لے

کیوں خُون کی پیاسی ہے زمیں اے مرے مولا
آبادی و کُہسار و دمن کی بھی خبر لے

ہر خطّۂ عالَم کا ہے تُو حافظ و نگراں
یا ربّ مری اِس ارضِ چمن کی بھی خبر لے

مِلّت کے لئے خاک بسر محوِ دُعا ہُوں
دے مجھکو سکوں، دل کی جلن کی بھی خبر لے

ارمان پنپنا تو نسیمؔ اُس کا کرم ہے
اے کاش وُہ ارمانِ وطن کی بھی خبر لے

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ابتلاء تشویش اور پریشانی کے اوقات میں بھی مومن اس یقین پر قائم رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے بہرحال پورے ہوں گے

یہی وہ وقت ہوتا ہے جب کہ مومن اور منافق میں فرق نمایاں طور پر ظاہر ہو جاتا ہے

میں بھارت کو یہ انتباہ کرتا ہوں کہ وہ بھارتی مسلمانوں کے حقوق ادا کرے ورنہ اس کا خمیازہ اسے بھگتنا ہوگا

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۰ر ماہ فتح ۱۳۵۰ ہش (۱۰ر دسمبر ۱۹۷۱ء) بمقام مسجد مبارک ربوہ

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے یہ آیات پڑھیں:۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ۝ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْۗءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

(الاحزاب: ۱۱-۱۲-۱۶ تا ۱۸)

اس کے بعد فرمایا:۔

ان آیات میں بہت سی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس وقت میں مختصراً

دو بنیادی باتوں کے متعلق

کچھ کہوں گا۔

ایک یہ کہ اُس قسم کے ابتلاء اور تشویش اور پریشانی کے حالات میں جیسا کہ جنگ احزاب کے موقع پر پیدا ہوئے تھے یا اُس سے ملتے جلتے حالات، جن کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ بعد میں بھی پیدا ہو سکتے ہیں، اُس وقت ایک کامل مومن اور ایک کمزور ایمان والے اور منافق کے درمیان فرق یہ ہوتا ہے جو ظاہر ہو جاتا ہے کہ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا اور اللہ تعالیٰ پر اُن کا گمان دو مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر ان کا یقین دو مختلف صورتیں اختیار کرتا ہے۔ منافق کا جو ایمان یا ایمان کی negation (نیگیشن یعنی) نفی اور مومن کے ایمان کی پختگی مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتی ہے اور جس کی طرف تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا میں اشارہ کیا گیا ہے۔

دوسری بنیادی بات

یہ بتائی گئی ہے کہ منافق کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (معاذ اللہ) جھوٹے وعدے کئے ہیں۔

جیسا کہ میں نے بتایا ہے تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا میں جو بنیادی بات بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ منافق کا خدا تعالیٰ پر یقین یا اللہ تعالیٰ کے متعلق اسکا خیال یا اس کے وعدوں کے متعلق یا اسکی قدرتوں کے متعلق یا اسکی صفات کے متعلق اسکا ایمان ایک مومن کے ایمان سے بہت مختلف ہوتا ہے۔ جو منافق ہے وہ ابتلاء کے وقت یہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (نعوذ باللہ) جھوٹا وعدہ کیا ہے۔ وہ یہ تو تسلیم کرتا ہے کہ کوئی پیشگوئی کی گئی تھی یا کوئی وعدہ کیا گیا تھا۔ لیکن جب ایسے حالات پیدا ہوتے ہیں کہ دنیوی لحاظ سے بظاہر کامیابی اور بقا اور استحکام کا کوئی امکان نظر نہیں آتا تو منافق کہہ دیتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ جھوٹا ہے۔ تمہیں اس نے وعدے تو کچھ اور دئے مگر آج کچھ اور نظر آ رہا ہے لیکن مومن ایسا نہیں ہوتا۔

اُس کے اظہار ایمان کے گو مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ تاہم ایسے حالات میں مومن تو یہ کہتا ہے (جیسا کہ بعد کی آیات میں ذکر کیا گیا ہے) کہ جو خدا تعالیٰ نے وعدہ دیا ہے وہ ضرور پورا ہوگا۔ مومن ابتلاء کا احساس رکھتے ہوئے اس کا مشاہدہ کرتے ہوئے اور اس کے باوجود کہ شکنجے میں وہ اپنے آپ کو جکڑا ہوا پاتا ہے کہتا ہے کہ جس خدا نے ہمیں یہ فرمایا تھا کہ اس قسم کے پریشان کن حالات پیدا ہونگے اسی نے یہ کہا تھا کہ میں ان پریشان کن حالات میں تمہیں کامیاب کر دوں گا۔ اور تمہیں نجات دوں گا۔ اس واسطے پہلی بات جب پوری ہوئی تو دوسری بھی پوری ہوگی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ دشمن میرے باغ

میں داخل ہوئے دبڑی دہشت کا اظہار ہے۔ اس کی تفصیل میں تو میں اس وقت نہیں جا سکتا۔ مختصر خطبہ دینا چاہتا ہوں۔ اگر حالات نے اجازت دی تو اسی تسلسل میں اس اختصار کی تفصیل بھی بیان کروں گا۔ اور میں گھبرایا۔ یہ رویاء آپ نے عربی میں بیان فرمایا ہے۔ اس کا ترجمہ تذکرہ کے مختلف ایڈیشنوں کے صفحہ ۲۲۳ اور ۲۲۶ پر چھپا ہوا ہے۔ آپ نے اس رویاء کے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ ایسے حالات میں کہ میں خود کو اکیلا دیکھتا ہوں اور کوئی مددگار اور کوئی دوست مجھے نظر نہیں آرہا۔ ایسے حالات میں بھی اللہ تعالیٰ نے میری مدد کی اور میرے دشمن کے سر اور اس کے جوارح کاٹ کر پھینک دیئے گئے۔

اس وقت میں ضمناً

قادیان میں بسنے والے

بھائیوں کے متعلق دعا کے لئے بھی کہنا چاہتا ہوں۔ ابھی اس جنگ کے آثار ہی تھے۔ میرے خیال میں ۲۲ر نومبر سے بھی پہلے کی بات ہے یعنی مشرقی پاکستان پر ابھی حملہ نہیں کیا گیا تھا کہ ہمیں علم ہوا کہ قادیان میں بسنے والے عاجز درویش بھائی یہ خطرہ محسوس کر رہے ہیں کہ اگر خدانخواستہ جنگ ہوئی تو انہیں تنگ کیا جائے گا۔

اب حالاتِ جنگ پیدا ہو گئے ہیں۔ اب ہمارا تو ان کے ساتھ ملاپ نہیں رہا۔ نہ وہاں تار جاتی ہے۔ نہ وہاں خط جاتا ہے۔ لیکن وہ اس خدشے کا اظہار کہیں پہلے سے کر چکے ہوئے ہیں۔ اس واسطے بڑی دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری غفلتوں کو اپنی مغفرت کی چادر کے نیچے ڈھانپ لے اور جو تھوڑی بہت اس نے ہمیں توفیق دی ہے اس کے حضور کچھ پیش کرنے کی اور اُسے خوش کرنے کے لئے جدوجہد کرنے کی وہ اسے قبول کرے اور جو وعدے اس نے کئے ہیں وہ تو پُورے ہوں گے ہی۔ لیکن اس نے جو وعدے کئے ہیں خدا کرے وہ ہماری زندگی میں پورے ہو جائیں۔ اس لئے دوست بہت دعائیں کریں۔

میں بھارت کو بھی

ایک تنبیہ کرنا چاہتا ہوں

دیکھو آج کی فوج کے پاس چھوٹے سے چھوٹا ہتھیار رائفل ہے لیکن میرے اور میری جماعت کے پاس رائفل بھی نہیں ہے۔ اس واسطے میں دنیوی طاقت کے گھمنڈ میں نہیں کہہ رہا۔ نیز یہ کوئی سیاسی بیان بھی نہیں۔ کیونکہ میں سیاستدان نہیں ہوں اور نہ سیاست سے مجھے کچھ سروکار ہے۔ بلکہ ایک عاجز درویش اور خدا کے ایک ادنیٰ بندے کی حیثیت سے انہیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تمہارے ملک میں جو مسلمان بستے ہیں۔ اگر تم نے ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا اور ان کے حقوق ادا نہ کئے اور ان پر ظلم کرنے کی کوشش کی تو بندوق اور سیاسی اقتدار نہ رکھتے ہوئے بھی یہ عاجز بندہ تمہیں یہ کہتا ہے کہ جس خدا پر ہم یقین رکھتے ہیں اور ایمان لائے ہیں اور جس کی صفات کے نظارے ہم نے دیکھے ہیں۔ اسی خدا پر توکل رکھتے ہوئے اور یقین رکھتے ہوئے اور ان بشارتوں کو جو اس نے ہمیں دی ہیں سچا سمجھتے ہوئے ہم کہتے ہیں کہ اگر تم نے ظلم کیا اور ایذا رسانی کی راہیں تم نے اختیار کیں تو تمہاری گردن کاٹ دی جائے گی اور تم کبھی کامیاب نہیں ہو گے۔ اسلئے تم اپنے اور اپنے بچوں اور بیویوں اور اپنی آنے والی نسلوں کی خاطر اپنی رعایا میں سے جو مسلمان ہیں اور بھارت میں جہاں بھی وہ آباد ہیں۔ ان کے ساتھ بھی حسن سلوک کرو اور ان کے حقوق ادا کرو ورنہ اس کا خمیازہ تمہیں بھگتنا پڑے گا اور یہ قہر الٰہی اس قہر الٰہی کے علاوہ ہو گا جس کے تم پاکستان پر سفاکانہ اور وحشیانہ حملہ کر کے مستحق ٹھہرے ہو۔ تم یہ نہ دیکھو کہ میرے ہاتھ میں تو چھوٹے سے چھوٹا ہتھیار بھی نہیں۔ تم کوشش کرو کہ اس خدائے قادر و توانا کو دیکھنے کی تمہیں آنکھیں ملیں۔ جس کی قدرت کے جلووں نے تمہیں زندگی دی اور اس زندگی کو قائم رکھا ہوا ہے۔ کیونکہ اگر اس خدائے قادر و توانا کے غضب کی لہریں تمہارے ملک پر آگئیں تو پھر اگر ساری دنیا کے ہتھیار بھی تمہاری حفاظت کے لئے آگئے تو وہ بھی تمہیں بچا نہیں سکیں گے۔

جماعت احمدیہ کے قیام کی اصل غرض

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"احمدیت کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں غلبۂ اسلام ہی کے لئے قائم کیا ہے۔ اس لئے ہر احمدی بچے اور ہر احمدی نوجوان کے دل میں یہ احساس ہمیشہ غالب اور زندہ رہنا چاہیئے کہ اسلام نے ہی دنیا پر غالب آنا ہے اور اسی کے تمام مسائل کو حل کرنا ہے اور ہم نے اپنے عملی نمونہ اور اپنی قربانیوں کے ذریعہ غلبہ اسلام کے دن کو نزدیک سے نزدیک تر لانا ہے۔"

ہمارے مردوں، عورتوں، نوجوانوں اور بچوں کو چاہیئے کہ تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں تاکہ ہماری حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں ہماری زندگی میں اسلام تمام دنیا پر غالب آجائے۔ آمین۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے

جماعت احمدیہ کو کثرت کے ساتھ تسبیح تحمید اور درود پڑھنے کی مبارک تحریک

مارچ ۱۹۶۸ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی تھی کہ جماعت احمدیہ کے تمام افراد کثرت کے ساتھ تسبیح وتحمید اور درود کا ورد کریں اور دنیا کی فضاؤں کو خدا اور اس کے رسول کے ذکر سے معمور کر دیں تاکہ شیطانی آواز ان کی لہروں کے نیچے دب جائے اور اسلام غالب آجائے۔

اس وقت پاکستان جن نازک حالات میں سے گزر رہا ہے اس میں ضروری ہے کہ ہم حضور ایدہ اللہ کی اس تحریک پر پہلے سے بھی زیادہ باقاعدگی اور تعہد کے ساتھ عمل کریں حضور کی اس تحریک کا خلاصہ خود حضور ہی کے مبارک الفاظ میں بطور یاددہانی درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"میں چاہتا ہوں کہ تمام جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح، تحمید اور درود پڑھنے والی بن جائے اس طرح پر کہ ہمارے بڑے مرد ہوں یا عورتیں کم از کم دو سو بار یہ تسبیح، تحمید اور درود پڑھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا ہے یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اور ہمارے نوجوان بچے پندرہ سال سے پچیس ۲۵ سال کی عمر کے ایک سو بار یہ تسبیح اور درود پڑھیں اور ہمارے بچے سات سال سے پندرہ سال تک ۳۳ دفعہ یہ تسبیح اور درود پڑھیں اور ہمارے بچے اور بچیاں (لڑکے بھی بچے اور بچیاں ہیں) جن کی عمر سات سال سے کم ہے جو ابھی پڑھنا بھی نہیں جانتے ان کے والدین یا ان کے سرپرست اگر والدین نہ ہوں ایسا انتظام کریں کہ ہر وہ بچہ یا بچی جو کچھ بولنے لگ گئی ہے۔ لفظ اٹھانے لگ گئی ہے۔ سات سال کی عمر تک ان سے تین دفعہ کم از کم یہ تسبیح اور درود کہلوایا جائے۔ اس طرح پر بڑے (۲۵ سال سے زائد عمر کے) دو سو دفعہ، جوان کم از کم ایک سو بار اور بچے ۳۳ بار اور بالکل چھوٹے بچے تین بار تسبیح اور تحمید کریں۔

پس جماعت کو چاہیئے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے اور کم از کم مذکورہ تعداد میں (زیادہ سے زیادہ جس کو جتنی بھی توفیق ملے) اس ذکر درود کو پڑھے اور اس احساس کے ساتھ پڑھے کہ بڑی ذمہ داری ہے ہم پر تسبیح و تحمید اور درود پڑھنے کی انسان اس وقت بڑے نازک دور میں سے گزر رہا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے لئے رحمت بن کے بھیجے گئے تھے اور آپ کی رحمتوں اور برکتوں کو کھینچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی حمد کرنا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا لازمی ہے۔

یاد رکھیں کہ جس وقت ہم نے دنیا کی فضاؤں کو خدا کے ذکر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے پُر کر دیا اس وقت شیطانی آواز خود بخود ان فضاؤں میں دب جائے گی اور اسلام غالب آجائے گا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز جنازہ غائب

مورخہ ۲۲ر نومبر ۱۹۷۱ء بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مندرجہ ذیل خواتین و احباب کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

۱۔ مکرمہ کریم بی بی صاحبہ زوجہ میاں محمد دین صاحب مرحوم صحابی۔ مرحومہ خود بھی صحابیہ تھیں۔ — موضع گوٹل ضلع لاہور
۲۔ مکرم میر قلم خان صاحب مرحوم۔ — علاقہ خوست (افغانستان)
۳۔ ؍؍ بابا محمد اسماعیل صاحب درویش مرحوم۔ — قادیان (بھارت)
۴۔ ؍؍ ماسٹر عبدالغنی صاحب مرحوم۔ — قتال پور ضلع ملتان۔
۵۔ ؍؍ حکیم اد غلام رسول صاحب مرحوم صحابی۔ — ربوہ
۶۔ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ — چک ۴۶ ٹ س ننگر ہل شیخوپورہ
۷۔ مکرم ملک اعجاز احمد صاحب مرحوم۔ ابن مکرم میجر حبیب اللہ خان صاحب — اٹک دوالمیال ضلع جہلم
۸۔ مکرم محمد سعد اللہ صاحب پٹواری مرحوم۔ — کوٹ محمد یار
۹۔ ؍؍ چوہدری امیر بخش صاحب مرحوم۔ — بھوڑو چک ضلع شیخوپورہ
۱۰۔ مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ — کیرالہ (بھارت)
۱۱۔ مکرم عبدالحکیم صاحب۔ — ربوہ مشرقی پاکستان میں شہید ہوئے ہیں

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
مینجر

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون نمبر ۲۰۵۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی شہرت کے سیاست دان چوہدری سر ظفر اللہ خان
کی

خود نوشت سوانح حیات

تحدیث نعمت

بہت ہی عجیب کتاب جو پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہے چوہدری صاحب کے عمر بھر کے مشاہدات، نصف صدی کی سیاست کا آئینہ تمام ملکی و سیاسی تحریکات کا البم، ایثار خلوص حق گوئی ایمانی جوش اور غیبی تائیدات کے عجیب واقعات پاک و ہند کے کئی سیاسی رازوں کا انکشاف دنیا بھر کی سیر و سیاحت کی دلچسپ کیفیات بین الاقوامی معلومات کی انسائیکلو پیڈیا۔ یہ کتاب ایمان افروز اور سبق آموز بیانات سے بھری ہوئی ہے۔ اسلوب تحریر سلیس انداز بیان اثر انگیز دلچسپ اس قدر کہ شروع کر کے ہاتھ سے نہیں چھوٹتی۔ تقطیع بڑی۔ کاغذ آرٹ پیپر صفحات ۷۳۶ قیمت ۱۵/- روپے مجلد ۲۰ روپے۔

محمد احمد اکیڈمی ۸ ارم گلی ۳ برانڈرتھ روڈ۔ لاہور

"میری والدہ" یہ جناب چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی دو نہایت دلچسپ اور سبق آموز کتاب ہے جو بڑی نفاست کے ساتھ چھٹی مرتبہ چھپی ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ ۸۴ کتب کا
مکمل سیٹ

۲۳ جلدوں میں

ھدیہ ۲۶۰/ روپے علاوہ محصول ڈاک
نوٹ۔ جلد پنجم تا ہشتم اس وقت سٹاک میں ختم ہیں جو کہ دوبارہ چھپ رہی ہیں طبع ہونے پر خریداران کو دی جائیں گی۔

ملنے کا پتہ **الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ**
گولبازار۔ ربوہ فون نمبر ۱۸۱

نروس سسٹم کی اکسیر دوا

نروس سسٹم نظام عصبی کی کمزوری دماغی کمزوری۔ مردانہ کمزوری کو دور کرتی ہے درد کمر اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ قیمت دس روپے
فہرست ادویہ کارڈ آنے پر مفت
طبیہ عجائب گھر۔ امین آباد ضلع گوجرانوالہ

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں۔ الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ہیں۔ سالانہ چندہ صرف ۷/- روپے ہے۔ (مینجر)

اپنے خاندان کو
پوسٹل لائف انشورنس
کی حفاظت میں رکھئے
بیمہ کا سب سے بڑا ادارہ

پوسٹل لائف انشورنس پریمیم کی ادائیگی کے لئے ہر قسم کی سہولت دیتی ہے اور اپنا تمام منافع بیمہ داروں میں تقسیم کر دیتی ہے اس کی شرح پریمیم سب سے کم اور شرح منافع سب سے زیادہ ہے۔

بونس کی شرح

تاحیات پالیسی	۴۲ روپے فی ہزار
میعادی پالیسی	۳۴ روپے فی ہزار

پوسٹل لائف انشورنس

جاری کردہ: ڈائریکٹوریٹ آف پوسٹل لائف انشورنس

ہر قسم کا سامان سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ لاہور فون ۵۲۶۲۳
شاہراہ قائداعظم

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے ۲۰ روپے
فی تولہ ۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون نمبر ۴۸۸۴
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

یک روزہ چوزے سپیڈی پٹھیاں چوزے پولٹری کی خوراک ٹیکے
ملنے کا پتہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ
رجسٹرڈ

یک روزہ پٹھیاں لوسے فی صد جنس کر .. ۳ روپے سیکڑہ
۳ فی صد زائد ... ایا زائد خریدار کو ۱۰ فی صد زائد
یک روزہ مرغ ۵۰ روپے سیکڑہ (مینجر)

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس پندرہ روپے — نونظر — اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۲۵ روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی پاکستان میں ہماری فوج آہنی دیوار بن کر دشمن کا مقابلہ کر رہی ہے

ڈھاکہ کے قریب دشمن انتہائی کوشش کے باوجود ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکا

کوٹ لکھپت لاہور میں دشمن کی اندھا دھند بمباری سے ۲۵ اشخاص شہید ہو گئے

راولپنڈی ۱۴ دسمبر۔ کل رات ہماری فضائیہ نے پٹھانکوٹ اور امرتسر کے بھارتی ہوائی اڈوں پر بمباری کر کے انہیں شدید نقصان پہنچایا۔ آج صبح ہمارے بمبار طیاروں نے سری نگر کے ہوائی اڈے پر گولہ باری کی۔ ہماری فضائیہ نے مختلف سیکٹروں پر اپنی بری فوج کی بھرپور مدد کی اور دشمن کے تنصیبات کو نقصان پہنچایا۔ ہمارے تمام جہاز حفاظت کے ساتھ واپس آ گئے۔

آج بھارتی ہوائی جہازوں نے لاہور کے شہری علاقوں میں مختلف مقامات پر اندھا دھند گولیاں چلائیں اور بمباری کی بھارتی طیاروں نے لاہور کے قریب کوٹ لکھپت میں پانچ پانچ سو پاؤنڈ کے چھ بم گرائے جن میں سے تین پھٹ گئے جن کی وجہ سے ۲۵ پاکستانی شہید ہو گئے جن میں ۱۰ عورتیں اور ۱۰ بچے بھی شامل ہیں۔ بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔ لاہور کے بعض دوسرے گنجان آباد علاقوں میں بھی اس نے گولیاں چلائیں مگر کوئی نقصان نہیں ہوا۔ بہاولپور اور بہاولنگر کے کچھ علاقوں سے بھی بھارتی طیاروں کی گولہ باری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ مشرقی پاکستان میں ہماری فوج عزم و استقلال کے ساتھ جم کر مقابلہ کر رہی ہے اور دشمن کو زبردست جانی نقصان پہنچا رہی ہے ڈھاکہ کے شمال میں دشمن نے جو چھاتہ بردار فوج اتاری تھی وہ انتہائی کوشش کے باوجود ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکی۔ اس کا اعتراف خود بھارتیوں نے کیا ہے۔ سلہٹ میں گھمسان کی جنگ جاری ہے اور ہماری فوج آہنی دیوار بنی ہوئی ہے۔ دشمن منہ کی کھانے کے بعد اندھا دھند فضائی طاقت استعمال کر رہا ہے اس نے ڈھاکہ اور کومیلا کے ہسپتالوں کو بھی نشانہ بنایا ہے اور نیپام بم بھی استعمال کئے ہیں۔

آج مختلف محاذوں پر دشمن کے کئی ہوائی جہاز گرائے گئے اس وقت تک مجموعی طور پر ۱۲۰ بھارتی جہازوں کو تباہ کیا گیا ہے ہلی کے علاقہ میں ہماری مٹھی بھر فوج کا کمانڈر جب شہید ہو گیا تو ایک حوالدار عبدالغنی نے کمان سنبھال لی اور گھات لگا کر دشمن کو سخت جانی نقصان پہنچایا بیشتر بھارتی سپاہی مارے گئے اور باقی بھاگ نکلے۔

روس نے ویٹو کر کے عالمی رائے عامہ کی سنگین خلاف ورزی کی ہے (نورالامین)

اسلام آباد ۱۴ دسمبر۔ پاکستان کے نامزد وزیراعظم مسٹر نورالامین نے آج صدر یحییٰ سے ملاقات کی اور مشرقی پاکستان کی صورت حال کے متعلق اور بعض دیگر مسائل پر تبادلہ خیالات کیا بعد میں آپ کمبائنڈ ملٹری ہسپتال بھی گئے

مسٹر نورالامین نے سلامتی کونسل میں امریکہ کی قرارداد پر روس کی طرف سے پھر ویٹو کرنے کو ایک افسوسناک واقعہ قرار دیا اور کہا کہ یہ عالمی رائے عامہ کی ایک سنگین خلاف ورزی ہے۔ افسوس ہے کہ روس بھارت جیسے جنگ پسند اور ملک گیری کی ہوس رکھنے والے ملک کا ہم نوا ہو گیا ہے۔ اور اس طرح اس کا یہ دعویٰ بھی بالکل بے نقاب ہو گیا ہے کہ بھارت روس معاہدہ فوجی نوعیت کا نہیں ہے۔

لاہور کے خریداران کیلئے اطلاع

۱۴ دسمبر کو لاہور کا بنڈل ربوہ سے بس نہیں لے جا سکی جس کی وجہ سے احباب لاہور تک پرچہ بروقت نہیں پہنچ سکا اس کے لئے خریداران سے دفتر معذرت خواہ ہے۔ (مینیجر)

قرآن پاک کی تلاوت احکام الٰہی کی تعمیل کی خاطر ہونی چاہیئے

قرآن پاک کی تلاوت میں یہ امر مدنظر ہونا چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے جو جو احکام صادر فرمائے ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ قرآن مجید میں دیگر اوامر و نواہی کے علاوہ اقامت الصلوٰۃ کے ساتھ ایتائے زکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ لہٰذا قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت جب بھی نماز قائم کرنے کے ساتھ ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے تو مومن کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ اس پر زکوٰۃ تو واجب نہیں۔ اگر واجب ہو تو تعمیل ارشاد خداوندی میں اپنی واجب الادا زکوٰۃ فوراً مرکز میں ارسال کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرے۔

عہدیداران جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ صاحب حیثیت احباب و خواتین پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت واضح کر کے وصولی زکوٰۃ کا خاص اہتمام فرما دیں۔ تا کہ یتامیٰ و مساکین کی امداد و معاونت کا سلسلہ جاری رہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

۸۶۶۵ بھارتی سپاہیوں کے ہلاک یا زخمی ہونے کا اعتراف

نئی دہلی ۱۴ دسمبر۔ بھارتی پارلیمنٹ میں وزیر دفاع مسٹر جگ جیون رام نے یہ اعتراف کیا کہ اس وقت تک پاک بھارت جنگ میں بھارت کے ۸۶۶۵ سپاہی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ۱۹۷۸ افسر اور سپاہی ہلاک ہوئے ہیں ۵۰۲۵ زخمی ہوئے اور ۱۶۶۲ لاپتہ ہیں۔ پاکستان نے بھارت کا جو جنگی جہاز بحیرہ عرب میں غرق کیا تھا اس کے ۱۹۱ اشخاص بھی لاپتہ ہیں

بھارت جنگ بند کرنے پر آمادہ نظر نہیں آتا (امریکی ترجمان)

واشنگٹن ۱۴ دسمبر۔ امریکہ کے صدر نکسن نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا ہے کہ روس نے پاک بھارت جنگ کے متعلق امریکی قرارداد کو پھر ویٹو کر دیا ہے اور اس طرح جنگ ختم کرنے کے لئے عالمی رائے عامہ کی کوششوں کو ناکام بنایا ہے۔

امریکہ کے محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اس امر کے کوئی آثار نظر نہیں آتے کہ بھارت [illegible] نے [illegible] پر آمادہ ہو جائے گا۔ [illegible] ہوئی سیاسی اور فوجی [illegible] کا اظہار کیا ہے۔ [illegible] نے بھی ایک قرارداد پیش [illegible] کی تائید کی گئی مگر اس قرارداد کے پاس ہونے کی بظاہر کوئی امید نہیں ہے۔

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
[illegible] پڑھیں اور اپنے غیر احمدی [illegible]
چندہ صرف ۲/ روپے ہے
(ایڈیٹر)

۹۹۴۹

سلامتی کونسل کا اجلاس ملتوی ہو گیا

جاپان اور اٹلی کی قرارداد کے علاوہ پولینڈ بھی قرارداد پیش کر رہا ہے

اقوام متحدہ ۱۵ دسمبر۔ آج صبح سلامتی کونسل کا اجلاس منعقد ہوا جس میں جاپان اور اٹلی کی طرف سے پیش کردہ اس قرارداد پر غور کیا گیا کہ بھارت اور پاکستان فوری طور پر اپنی جنگ بند کر دیں۔ اپنی فوجیں واپس بلا لیں۔ اور فریقین میں مفاہمت کے لئے سلامتی کونسل کے تین ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔

اجلاس تھوڑی دیر جاری رہنے کے بعد باہمی مشورہ کے لئے ملتوی ہو گیا۔ پولینڈ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴